مجلس انصاراللہ یو ایس اے کی نیشنل عاملہ کی حضورِ انور سے ملاقات

پروگرام کے مطابق چھ بجکر بیس منٹ پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز میٹنگ روم میں تشریف لائے جہاں نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ یو۔ایس۔اے کی حضورانور کیساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ میٹنگ کے آغاز میں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

☆ **اس کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سب سے پہلے قائد عمومی سے استفسار فرمایا کہ کُل کتنی مجالس ہیں اور کیا سب کی رپورٹس آتی ہیں اور آپ مرکز رپورٹ بھجواتے ہیں؟**

اس پر قائد عمومی نے عرض کیا کہ امریکہ میں انصاراللہ کی کُل 73 مجالس ہیں جنہیں 13 ریجنز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تمام مجالس کی طرف سے رپورٹس موصول ہوتی ہیں۔ اور باقاعدگی کیساتھ ہر ماہ رپورٹ مرکز بھی بھجواتے ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

صرف رپورٹس موصول کرتے ہیں خواہ کام ہوا ہو یا نہ ہوا ہو؟ اس پر قائد عمومی صاحب نے عرض کیا کہ تمام مجالس میں مختلف پروگراموں کا انعقاد ہوتا ہے اور اس کا ذکر مجالس کی رپورٹ میں ہوتا ہے۔

☆ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر قائد تعلیم القرآن نے عرض کیا کہ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں ہمارا ہدف ہے کہ سوفیصد انصاراللہ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کریں۔ اس وقت رپورٹس کے مطابق 62 فیصد انصار روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ وقفِ عارضی بھی آپ کے شعبہ کی ذمہ داری ہے۔ کتنے انصار نے وقفِ عارضی کی ہے؟

اس پر قائد تعلیم القرآن صاحب نے عرض کیا کہ گزشتہ سال کُل 52 انصار نے وقفِ عارضی کی تھی جبکہ موجودہ سال کے اعداد و شمار اس وقت ہمارے پاس موجود نہیں ہے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: آپ اس طرف بھی توجہ دیں اور وقفِ عارضی کرنے والوں کی تعداد بڑھائیں۔ یہ بھی آپ کے شعبہ کی ذمہ داری ہے۔

☆ اس کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قائد تعلیم سے استفسار فرمایا کہ ان کا دورانِ سال کا تعلیم کے حوالہ سے کیا منصوبہ ہے؟ اس پر قائد تعلیم نے عرض کیا کہ ہم نے اس سال کیلئے 'کشتی نوح' اور اس میں مذکورہ قرآنی آیات کو سلیبس میں رکھا تھا۔ پہلے ہم نے یہ کتاب چھ ماہ کیلئے رکھی تھی لیکن حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے 'کشتی نوح' کے مطالعہ کے حوالہ سے خطبہ جمعہ کے بعد اس کو چھ مہینے کی بجائے پورے سال کیلئے رکھ لیا۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر قائد تعلیم نے عرض کیا کہ اس وقت 1542 انصار اس کا مطالعہ کر چکے ہیں جو کہ پچاس فیصد کے قریب بنتا ہے۔ ان انصار نے باقاعدہ اس کا آن لائن امتحان دیا ہے۔

☆ بعد ازاں قائد تربیت نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار فرمانے پر عرض کیا کہ اس سال ہمارے دو بڑے ہدف ہیں۔ ایک تو یہ کہ انصار حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ سنیں اور دوسرا نظامِ وصیت میں شامل ہوں۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ نماز باجماعت کے قیام پر توجہ کیوں نہیں دے رہے؟ اس طرف بھی خاص توجہ دیں۔

قائد تربیت نے عرض کیا کہ ہم نے خطبہ جمعہ کے حوالہ سے اندازہ لگایا تھا کہ کتنے انصار ہیں جو ہر ماہ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا کم از کم ایک خطبہ سنتے ہیں۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ صرف ایک خطبہ پر کیوں توجہ دے رہے ہیں؟ سارے خطبوں پر کیوں نہیں دے رہے؟ سوفیصد انصار خطبہ سنیں اور ہر خطبہ سنیں۔ آپ کا ٹارگٹ یہ ہونا چاہیئے کہ ہر ناصر باقاعدہ ہر ہفتہ خطبہ سنے۔

اس پر صدر مجلس انصاراللہ نے عرض کیا کہ ہم صرف اس بات کا اندازہ لگا رہے تھے کہ کتنے انصار ہیں جو کم از کم ایک خطبہ سُن کر اس کو اپنے گھر والوں کیساتھ ڈسکس کرتے ہیں۔ ہمارا مقصد تھا کہ لوگ خطبہ جمعہ کو اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنا لیں اور خطبہ کو باقاعدہ اپنی فیملی میں ڈسکس کیا کریں۔

قائد تربیت نے وصیت کے حوالہ سے بتایا کہ ہم نے درمیانی مجالس کو تین ممبران کی وصیت اور بڑی مجالس کو پانچ ممبران کی وصیت کا ٹارگٹ دیا ہوا ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ ایسے انصار جن کی عمریں 65 سال سے زیادہ ہو چکی ہیں انہیں وصیت کے حوالہ سے نہ کہیں۔ لوگوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی عمر کے پہلے حصوں میں نظامِ وصیت میں شامل ہوں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ نماز باجماعت کے قیام کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ انصار کو قرآن کریم کی آیات، احادیث، حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کے اقتباسات کے ذریعہ پنجوقتہ نماز کے التزام کی طرف متوجہ کریں۔ یہ اقتباسات ہر ناصر تک پہنچیں اور وہ انہیں پڑھیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ نیشنل لیول پر اور مقامی سطح پر اس بات کو یقینی بنائیں کہ مجلس عاملہ کا ہر ممبر باقاعدہ پنجوقتہ نماز کی ادائیگی کرتا ہو جن میں سے کم از کم تین نمازیں باجماعت ہوں خاص طور پر فجر، مغرب اور عشاء۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا : میں نے مجلس انصاراللہ یو کے کے اجتماع کے موقع پر جو خطاب کیا تھا اسے سنیں اور اس کا انگریزی ترجمہ کر کے ہر انصار ممبر تک پہنچائیں۔

☆ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار فرمانے پر قائد تربیت نومبائعین نے عرض کیا کہ گزشتہ تین سالوں کے 45 نومبائعین ہیں۔ ہم انہیں فری اسلامک آن لائن کورس اور whyahmadi.org کی ویب سائٹ استعمال کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ نومبائعین کو نماز آنی چاہیئے، انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی اور مقاصد کا علم ہونا چاہیئے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر قائد تربیت نومبائعین نے عرض کیا کہ اس سال کے جو 11 نومبائعین ہیں ان سے بھی ہمارا باقاعدہ رابطہ ہے۔

☆ قائد تبلیغ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے عرض کیا کہ ان کے دورانِ سال یہ ہدف تھے کہ انصار حضورانور کا خطبہ باقاعدگی سے سنیں، تبلیغ میں حصہ لیں، گروپ تبلیغ activity کریں اور جلسہ کے موقع پر مہمانوں کو لیکر آئیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار فرمانے پر قائد تبلیغ نے عرض کیا کہ ان کے کُل 165 داعیان الی اللہ ہیں اور دورانِ سال انصاراللہ کے ذریعہ 11 بیعتیں ہوئی ہیں۔

☆ قائد تحریکِ جدید نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر عرض کیا کہ امسال تحریکِ جدید میں 1632 انصار ابھی تک حصہ لے چکے ہیں اور ہمارا ہدف ہے کہ کم از کم نوے فیصد انصار تحریک میں حصہ لیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار فرمانے پر قائد تبلیغ نے عرض کیا کہ ہم ممبرانِ مجلس کو حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرالعزیز کے خطبات میں سے اقتباسات اور بزرگان کے واقعات کے ذریعہ تحریک کرتے ہیں۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ انصاراللہ کو تحریکِ جدید میں شامل ہونے کی ترغیب دلانے کیلئے اور انہیں motivate کرنے کے لئے مختلف طریقے تلاش کرنے ہوں گے اور کوشش کریں کہ وہ ہر ماہ تحریکِ جدید کا چندہ ادا کریں۔

حضورانور نے فرمایا کہ اگر آپ تمام مجالس میں اپنے ناظمین کو activate کریں تو آپ اپنا ٹارگٹ حاصل کر سکتے ہیں۔

☆ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر قائد صاحب وقفِ جدید نے عرض کیا کہ گزشتہ سال 2435 انصار نے وقفِ جدید میں شمولیت اختیار کی تھی اور امسال ابھی تک 1600 انصار شامل ہو چکے ہیں اور ادائیگی کر چکے ہیں۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ابھی تک آپ کا پچاس فیصد بھی نہیں ہوا۔ اس پر قائد صاحب وقفِ جدید نے عرض کیا کہ عموماً لوگ آخری دو مہینوں میں ادائیگی کرتے ہیں اس لئے انشاء اللہ تعداد میں اضافہ ہو جائے گا۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ سو فیصد انصار چندہ وقفِ جدید میں کیوں شامل نہیں ہوئے۔ سو فیصد شامل ہونے چاہئیں۔

☆ قائد ذہانت وصحت جسمانی نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے عرض کیا کہ 30 فیصد سے زائد انصار ورزش کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہم نے ایک ہیلپ لائن بھی بنائی ہوئی ہے جس کے ذریعہ انصاراللہ کے مسائل وغیرہ سنتے ہیں۔

☆ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار فرمانے پر آڈیٹر صاحب مجلس انصاراللہ نے عرض کیا کہ وہ لوکل جماعتوں کا دورہ نہیں کرتے بلکہ انہیں لوکل جماعتوں سے سہ ماہی رپورٹس موصول ہوتی ہیں۔ ضرورت پڑنے پر بعض مجالس سے مزید تفصیلات بھی منگوا لیتے ہیں اور باقاعدہ آڈٹ کا کام کرتے ہیں۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آڈیٹر کا یہ بھی کام ہوتا ہے کہ وہ باقاعدہ مجالس کا دورہ کر کے وہاں جا کر آڈٹ کرے۔

☆ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قائد تجنید سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کی تجنید صحیح ہے۔ اپنی تجنید کو مکمل کرنے کیلئے کیا کر رہے ہیں؟

اس پر قائد صاحب تجنید نے عرض کیا کہ ہمارا ہدف ہے کہ ہمارے پاس 100 فیصد انصار کی تجنید مکمل ہو اور اس کیلئے ہم تجنید drives کا انعقاد کرتے ہیں۔ مجالس کو کہتے ہیں کہ گھر گھر جا کر تجنید مکمل کریں۔ آن لائن بھی انصار کی تجنید اپ ڈیٹ کر رہے ہیں۔ اس طرح تجنید مکمل کر رہے ہیں۔

☆ **حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قائد ایثار سے استفسار فرمایا کہ کیا آپ نے 'واٹر فار لائف' یا اس قسم کا کوئی دوسرا پراجیکٹ شروع کیا ہے؟** اس پر قائد ایثار نے عرض کیا کہ دورانِ سال ہم نے پاکستان میں ایک کنواں لگوایا ہے۔ ہمارا دس ہزار ڈالرز کا بجٹ ہے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اتنی بڑی مجلس جس میں کافی مخیر لوگ بھی ہیں اس کیلئے

صرف ایک کنواں کافی نہیں ہے۔ آپ کو چاہئے کہ کوئی بڑا پراجیکٹ لیں۔ ایک کنویں کا خرچ تو صرف ایک آدمی ادا کردیتا ہے۔

قائد ایثار نے عرض کیا کہ اس سال ہمارا منصوبہ تھا کہ ہم بوڑھے اور بیمار لوگوں سے ملیں۔ اس کے علاوہ جو ممبران فعال نہیں ہیں ان کے ساتھ بھی رابطے کئے جائیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: انصاراللہ یو۔ایس۔اے افریقہ میں ماڈل ویلیج کے اخراجات برداشت کرے۔ انصاراللہ یوکے پانچ لاکھ پاؤنڈز کے اخراجات سے بورکینافاسو میں ایک آئی ہسپتال بنا رہے ہیں۔ اس لئے کوئی بڑا منصوبہ رکھیں۔

☆ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار فرمانے پر قائد اشاعت نے عرض کیا کہ ان کے تین periodicals ہیں جس میں ایک bi-weekly ہے، ایک ای نیوز لیٹر اور ایک سالانہ رسالہ 'النحل' ہے جس میں سالانہ رپورٹ شائع کی جاتی ہے۔ ای نیوز لیٹر 3300 انصار میں تقسیم کیا جاتا ہے اور اسے 33 فیصد انصار پڑھتے ہیں۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: لوگ رپورٹس وغیرہ میں دلچسپی نہیں لیتے اس لئے اس قسم کا مواد رکھیں جو لوگوں کی دلچسپی کا باعث ہو۔ اسی طرح انصار کو تحریک کریں کہ وہ 'الحکم' کا بھی مطالعہ کیا کریں۔

☆ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار فرمانے پر قائد مال نے عرض کیا کہ گزشتہ سال 2500 انصار چندہ میں شامل ہوئے تھے اور اس سال ہمارا ٹارگٹ ہے کہ 2700 انصار شامل ہوں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر قائد مال نے عرض کیا کہ اوسط چندہ فی ناصر کے حساب سے 303 ڈالرز سالانہ ہے۔ لیکن اگر ان ممبران کو شامل نہ کریں جو کماتے نہیں ہیں تو اوسط 453 ڈالرز بنتی ہے۔ قائد مال نے عرض کیا کہ جن کی اِنکم نہیں ہے ان کیلئے ہم نے کم از کم 36 ڈالرز سالانہ چندہ کا معیار مقرر کیا ہوا ہے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ چندہ کے حوالہ سے لوگوں کو پیار سے توجہ دلانی ہے، زور زبردستی نہیں کرنی۔ چندے کی اہمیت بتاتے رہا کریں۔

☆ اس کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر معاون صدر برائے IT نے عرض کیا کہ ان کے سپرد انصاراللہ کی ویب سائٹ، رپورٹنگ اور سروے وغیرہ کرنا ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ ہر ماہ کتنے لوگ آپ کی ویب سائٹ پر آتے ہیں۔ اس پر معاون صدر نے عرض کیا کہ اس کا انہیں علم نہیں ہے۔ **اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ آجکل تو اس قسم کی معلومات حاصل کرنا بڑا آسان کام ہے۔

☆ اس کے بعد نائب صدر دوم نے عرض کیا کہ ان کے ذمہ مال، تحریکِ جدید، وقفِ جدید، آڈٹ اور طاہر سکالرشپ کے ڈیپارٹمنٹس ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر نائب صدر دوم نے عرض کیا کہ طاہر سکالرشپ کے تحت اُن انصار کی مدد کی جاتی ہے جنہیں نوکریوں سے نکال دیا جاتا ہے اور وہ بے روزگار ہوتے ہیں اور کوئی نئی skill یا کام سیکھنا چاہتے ہیں۔

☆ نائب صدر صفِ دوم نے عرض کیا کہ ان کے سپرد شعبہ صحت ہے۔ اس کے علاوہ وہ نیشنل اجتماع کے ناظمِ اعلیٰ بھی ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ آپ کے کتنے انصار ورزش کرتے ہیں؟ سائیکلنگ کرتے ہیں؟

اس پر موصوف نے عرض کیا کہ 30 فیصد شامل ہوتے ہیں۔ بعض مجالس میں لوکل کلب ہیں وہاں سائیکلنگ وغیرہ کرتے ہیں۔

☆ اس میٹنگ میں ریجنل ناظمین اعلیٰ بھی شامل تھے۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باری باری ان ناظمین سے تعارف حاصل کیا اور ان کے ریجنز کی مجالس اور ہر مجلس کی تجنید کے حوالہ سے دریافت فرمایا۔ نیز دریافت فرمایا کہ کتنی مجالس active ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ سب سے پہلے تو ریجنل ناظمِ اعلیٰ کو چاہئے کہ وہ سب سے زیادہ فعال ہو۔

☆ ایک ریجنل ناظمِ اعلیٰ سے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کیا ان کے ریجن کے انصار نماز باجماعت ادا کرتے ہیں؟ اس پر ناظمِ اعلیٰ صاحب نے عرض کیا کہ سارے انصار نہیں کرتے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ٹمالے میں ایک چھوٹی سی مسجد تھی جو نمازیوں سے بھری ہوئی ہوتی تھی۔ اس لئے انصار کو بار بار توجہ دلاتے رہا کریں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: نماز باجماعت سب سے اہم چیز ہے۔ ہر ایک کو چاہئے کہ وہ پنجوقتہ نمازیں پڑھے اور ان میں سے کم از کم تین نمازیں فجر، مغرب اور عشاء باجماعت ادا کرے۔ اگر ہر مجلس میں سو فیصد عاملہ ممبرز پانچ نمازیں باجماعت پڑھیں یا کم از کم تین نمازیں فجر، مغرب و عشاء باجماعت پڑھیں تو آپ کی تعداد بڑھ جائے گی۔ یہ آپ لوگوں کی ڈیوٹی ہے۔ اس پر فوکس کریں اور اس پر کام کریں۔

مجلس عاملہ کیساتھ یہ میٹنگ سات بجکر بیس منٹ پر ختم ہوئی۔

☆ اس کے بعد تمام اراکین عاملہ کو حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کیساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل ہوئی۔